روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
منگل 21- نومبر 2000ء - 24 شعبان 1421 ہجری - 21- نبوت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 266

دعا کا سلیقہ

حضرت ابو ہریرۃ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
اللہ سے اس حال میں دعا کرو کہ تمہیں قبولیت کا یقین ہو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ غافل اور غیر سنجیدہ دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔
(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی جامع الدعوات)

ارشادات عالیہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ

دعا کرنا اور کرانا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ دعا کے لئے جب درد سے دل بھر جاتا ہے اور سارے حجابوں کو توڑ دیتا ہے اس وقت سمجھنا چاہئے کہ دعا قبول ہو گئی یہ اسم اعظم ہے۔ اس کے سامنے کوئی ان ہونی چیز نہیں ہے۔ ایک خبیث کے لئے جب دعا کے ایسے اسباب میسر آ جائیں تو یقیناً وہ صالح ہو جاوے اور بغیر دعا کے وہ اپنی توبہ پر بھی قائم نہیں رہ سکتا۔ بیمار اور محجوب اپنی دستگیری آپ نہیں کر سکتا۔ سنت اللہ کے موافق یہی ہوتا ہے کہ جب دعائیں انتہا تک پہنچتی ہیں تو ایک شعلہ نور کا اس کے دل پر گرتا ہے جو اس کی خباثتوں کو جلا کر تاریکی دور کر دیتا ہے اور اندر ایک روشنی پیدا کرتا ہے۔ یہ طریق استجابت دعا کا رکھتا ہے۔
(ملفوظات جلد سوم صفحہ 100)

یہ یاد رکھنا چاہئے کہ دعاؤں میں قبولیت خدا تعالیٰ ہی کی طرف سے آتی ہے اور دعاؤں کے لئے بھی ایک وقت جیسے صبح کا ایک خاص وقت ہے۔ اس وقت میں خصوصیت ہے۔ وہ دوسرے اوقات میں نہیں۔ اسی طرح پر دعا کے لئے بھی بعض اوقات ہوتے ہیں جبکہ ان میں قبولیت اور اثر پیدا ہوتا ہے۔
(ملفوظات جلد چہارم ص 309)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی صحت کے بارہ میں تازہ اطلاع

احباب جماعت سے خصوصی دعاؤں اور صدقات کی درخواست

محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ تحریر فرماتے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز روبصحت ہو رہے ہیں۔ تاہم ابھی ڈاکٹری مشورہ کے مطابق آرام کی ضرورت ہے۔

احباب جماعت پوری توجہ اور التزام سے دردمندانہ دعاؤں اور صدقات کا سلسلہ جاری رکھیں۔ مولا کریم شافی مطلق جلد سے جلد حضور انور کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ تاکہ ہم پھر حضور انور کے براہ راست خطابات سے اپنی روح کی پیاس بجھا سکیں۔

رمضان میں ایم ٹی اے پر درس قرآن

مورخہ 28 نومبر 2000ء سے روزانہ (ماسوائے جمعہ) پاکستانی وقت کے مطابق شام سوا چار بجے سے ساڑھے پانچ بجے تک ایم ٹی اے سے ماہ رمضان کا درس قرآن کریم ٹیلی کاسٹ کیا جائے گا۔ احباب کرام استفادہ فرمائیں۔

پولیو ڈے

پولیو ڈے 21، 22، 23 نومبر کو منایا جائے گا۔ ساتھ وٹامن اے کے قطرے بھی پلائے جائیں گے۔ یہ قطرے پانچ سال سے کم عمر کے بچوں کو پلائے جائیں گے۔ احباب کرام اپنے بچوں کو پوری ذمہ داری اور توجہ سے یہ قطرے پلوا کر بیماریوں سے محفوظ کریں۔

خدمت خلق کا عظیم منصوبہ بیوت الحمد

○ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے انقلابی دور کی پہلی مالی تحریک بیوت الحمد سکیم خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ثمر بار ہو کر سینکڑوں خاندانوں کو اپنے ثمرات سے لذت یاب کر رہی ہے۔ ہر قسم کی سہولت سے آراستہ بیوت الحمد کالونی ربوہ میں 87 خاندان آباد ہیں اور ابھی اس مرحلہ کی تکمیل میں آٹھ مکانات زیر تعمیر ہیں۔ اسی طرح پانچ صد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں حسب استطاعت ضرور شمولیت فرمائیں۔ اور ایک مکان کے پورے اخراجات تخمیناً 5 لاکھ روپے سے لے کر حسب استطاعت زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرما کر مستحق احباب کی دعاؤں کے وارث بنیں۔ اللہ تعالیٰ سعی مشکور کی توفیق سے نوازتا رہے آمین (سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی)

خطبہ جمعہ

کوئی سچا مومن نہیں ہوسکتا جب تک اس کا دل نرم نہ ہو

خدا تعالیٰ میری اس جماعت کے دلوں کو پاک کر کے تمام شرارتیں اور کینے ان کے دلوں سے اٹھا دے اور باہمی سچی محبت عطا کرے

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی متفرق دعاؤں کا تذکرہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ یکم ستمبر 2000ء بمطابق یکم تبوک 1379 ہجری شمسی بمقام بیت الرشید ہمبرگ - (جرمنی)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورہ نمل کی آیت 63 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

یا (پھر) وہ کون ہے جو بے قرار کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ اسے پکارے اور تکلیف دور کر دیتا ہے اور تمہیں زمین کے وارث بناتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود بھی ہے؟ بہت کم ہے جو تم نصیحت پکڑتے ہو۔

یہ دعاؤں کے مضمون پر جو خطبات کا سلسلہ جاری ہے اس میں حضرت اقدس مسیح موعود(۔) کی دعاؤں کا مضمون ابھی چل رہا ہے۔ جو پچھلے خطبہ میں اقتباس رہ گیا تھا۔ جتنا رہ گیا تھا وہیں سے اب میں مضمون شروع کرتا ہوں۔

”مجھے اپنی انتہائی طلب کے حصول میں کامیابی عطا فرما اور مجھے میری خوشیوں کے دن دکھا۔ اور اے میرے رب! تو میرے لئے ہو جا۔ اے میرے غم اور میری حاجات کو جاننے والے! اے ضعیف سمجھے جانے والوں کے معبود! مجھے پاک و صاف کر اور مجھ سے درگزر فرما۔

میرے لئے کوئی چارہ باقی نہ رہا سوائے اس کے کہ میں تیرے حضور حاضر ہوں اور تیری مدد اور نصرت طلب کروں۔ اے حاجت روا! مجھے (تجھ سے) پوری امید ہے کہ تو میرا دن واپس لوٹا دے گا جبکہ میرا سورج غروب ہونے کی تیاری کر رہا ہے اور میرا دل بے قراریوں سے تنگ آگیا ہے۔

اور خدا کی قسم! میری گریہ وزاری شادمانیوں کے ایام، تنعمات اور حسن و جمال کے معدوم ہونے کی وجہ سے نہیں بلکہ (دین) کے لئے ہے جس پر دشمن ٹوٹ پڑے ہیں۔ اس کے سورج غروب ہو چکے ہیں اور تاریک رات طویل ہو گئی ہے

مصائب نے گھیراؤ کر لیا ہے۔ اے میرے رب! تو رحم فرما اور ہماری دعا قبول فرما۔ تجھ سے ہی ہماری التجاء ہے اور تیرے سامنے ہی تکلیف کا اظہار ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم دین کے علم اور شرع متین کے ستون ہیں لیکن میں ان میں ایک بھی ایسا آدمی نہیں دیکھتا جس کے بارے میں یہ کہا جا سکے کہ وہ ہمارے نبی کے دین کا ایسا خادم ہے جو (حضورؐ کا) عاشق اور دوست بھی ہو بلکہ وہ تو شہوات، ہوا و ہوس، دعاوی اور ریاء میں جا گرے ہیں (۔) میں اپنے اچھے وقتوں میں سمجھتا تھا کہ وہ سب یا ان میں سے اکثر میرے مددگار ہیں لیکن آزمائش کے وقت وہ پیٹھ پھیر گئے اور یہ حضرت کبریاء کی طرف سے مقدر تھا۔ اب میں ایسے تنہا رہ گیا ہوں جیسے کوئی تنہا صحراء میں اکیلے رات بسر کر رہا ہو یا صحرائی لوگوں میں بیٹھا ہو۔ پس اب میرے سب حیلے جاتے رہے اور میری قوت کمزور ہو گئی ہے اور میری قوم اور میرے خاندان پر میری کمزوری ظاہر ہو گئی ہے۔ اے رب العالمین! ہر طاقت اور قوت صرف تجھ سے ہی وابستہ ہے۔ میں تیری طرف ہی جھکا ہوں اور تجھ پر ہی میں نے توکل کیا ہے اور تجھ سے ہی میں راضی ہوا ہوں۔ پس میری عریانیوں کو ڈھانک دے اور میرے اندیشوں کو امن دے اور مجھے اکیلا نہ چھوڑ تو خیر الوارثین ہے۔ تیرے ہاتھ میں ہی کرم، عطا، عزت اور سربلندی ہے۔ اور جب تو آئے تو پھر مصیبت اور آزمائش نہیں آتی۔ اور جب تو نزول فرمائے تو پھر مصیبت نازل نہیں ہوتی۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تیرے سوا کوئی رفعت عطا کرنے والا نہیں۔ تیرے سوا کوئی دفاع کرنے والا نہیں۔ میں نے تجھ پر ہی توکل کیا اور تیرے حضور ہی آکر گر پڑا ہوں۔ تو ہی متوکل لوگوں کی جائے پناہ ہے۔

اے میرے محسن! میرے ساتھ احسان کا سلوک فرما۔ میں تیرے سوا کسی اور محسن کو نہیں جانتا۔ اور اپنے رسول اور اپنے نبی محمدؐ پر درود و سلام بھیج۔ اس کی شان کو عظمت عطا کر اور مخلوق کو اس کا برہان دکھا۔ ہم اس کے دین کی خاطر تیرے حضور روتے ہوئے حاضر ہوئے ہیں۔ جو کچھ ہمارے دلوں میں ہے تو اسے خوب جانتا ہے اور جو کچھ ہمارے سینوں میں ہے تو اسے خوب دیکھتا ہے۔ میں پوری رضامندی سے تیرے ساتھ ہوں اور جو کچھ ہم تیری طرف سے ذخیرہ کرتے ہیں وہ صدق اور حسن کے ساتھ کرتے ہیں۔ اگر تو ہمیں ہدایت نہ دیتا تو ہم کبھی ہدایت نہ پا سکتے۔ ہم نے وہی کچھ پایا جو تو نے ہمیں عطا فرمایا۔ پس حمد صرف تیرے لئے ہے اور سب حمد کرنے والوں کی حمد تیری طرف ہی لوٹتی ہے۔ تو رب رحیم ہے اور ملک کریم ہے۔ پس جو بھی تیری طرف آیا تو تجھے اپنا والی ٹھہرایا اور تجھ سے محبت کی اور تجھے ہی اپنے لئے خاص کر لیا۔ تو اسے نامرادوں میں سے نہ بنا۔

پس بشارت ہو ان بندوں کے لئے جن کا تو رب ہے۔ اور اس قوم کے لئے جن کا تو مولا ہے۔ تیری رحمت تیرے غضب پر سبقت لے گئی اور تو اپنے مخلص بندوں کو ضائع نہیں کرتا۔ پس تیرے لئے ہی حمد ہے اول بھی اور آخر بھی اور ہر آن بھی۔

(نور الحق حصہ اول، روحانی خزائن جلد 8 ص 184 تا 186)

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

پاک استعدادیں رکھنے والوں کے لئے روح القدس کے نزول کی دعا:

"خدا تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ محض اپنے فضل اور کرامت خاص سے اس عاجز کی دعاؤں اور اس ناچیز کی توجہ کو ان کی پاک استعدادوں کے ظہور و بروز کا وسیلہ ٹھیراوے۔ اور اس قدوس جلیل الذات نے مجھے جوش بخشا ہے تا میں ان طالبوں کی تربیت باطنی میں مصروف ہو جاؤں اور ان کی آلودگیوں کے ازالہ کے لئے دن رات کوشش کرتا رہوں اور ان کے لئے وہ نور مانگوں جس سے انسان نفس اور شیطان کی غلامی سے آزاد ہو جاتا ہے اور بالطبع خدا تعالیٰ کی راہوں سے محبت کرنے لگتا ہے اور ان کے لئے وہ روح قدس طلب کروں جو ربوبیت تامہ اور عبودیت خالصہ کے کامل جوڑ سے پیدا ہوتی ہے اور اس روح خبیثہ کی تسخیر سے ان کی نجات چاہوں کہ جو نفس امارہ اور شیطان کے تعلق شدید سے جنم لیتی ہے۔ سو میں بتوفیقہ تعالیٰ کاہل اور سست نہیں رہوں گا اور اپنے دوستوں کی اصلاح طلبی سے جنہوں نے اس سلسلہ میں داخل ہونا بصدق قدم اختیار کر لیا ہے غافل نہیں ہوں گا بلکہ ان کی زندگی کے لئے موت تک دریغ نہیں کروں گا اور ان کے لئے خدا تعالیٰ سے وہ روحانی طاقت چاہوں گا جس کا اثر برقی مادہ کی طرح ان کے تمام وجود میں دوڑ جائے۔ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ ان کے لئے کہ جو داخل سلسلہ ہو کر صبر سے منتظر رہیں گے ایسا ہی ہو گا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے اس گروہ کو اپنا جلال ظاہر کرنے کے لئے اور اپنی قدرت دکھانے کے لئے پیدا کرنا اور پھر ترقی دینا چاہا ہے تا دنیا میں محبت الٰہی اور توبہ نصوح اور پاکیزگی اور حقیقی نیکی اور امن اور صلاحیت اور بنی نوع کی ہمدردی کو پھیلا دے۔ سو یہ گروہ اس کا ایک خالص گروہ ہو گا اور وہ انہیں آپ اپنی روح سے قوت دے گا۔ اور انہیں گندی زیست سے صاف کرے گا اور ان کی زندگی میں ایک پاک تبدیلی بخشے گا۔ وہ جیسا کہ اس نے اپنی پاک پیشین گوئیوں میں وعدہ فرمایا ہے' اس گروہ کو بہت بڑھائے گا اور ہزارہا صادقین کو اس میں داخل کرے گا۔ وہ خود اس کی آبپاشی کرے گا اور اس کو نشوونما دے گا یہاں تک کہ ان کی کثرت اور برکت نظروں میں عجیب ہو جائے گی اور وہ اس چراغ کی طرح جو اونچی جگہ رکھا جاتا ہے دنیا کی چاروں طرف اپنی روشنی کو پھیلائیں گے اور (دینی) برکات کے لئے بطور نمونہ کے ٹھہریں گے۔ وہ اس سلسلہ کے کامل متبعین کو ہریک قسم کی برکت میں دوسرے سلسلہ والوں پر غلبہ دے گا اور ہمیشہ قیامت تک ان میں سے ایسے لوگ پیدا ہوتے رہیں گے جن کو قبولیت اور نصرت دی جائے گی۔ اس رب جلیل نے یہی چاہا ہے۔ وہ قادر ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ہریک طاقت اور قدرت اسی کو ہے۔(-)

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 197' 198)

حضرت مسیح موعود(-) نے اپنی صداقت کے لئے دعائے استخارہ مختلف جگہوں پر مختلف بیان فرمائی ہے اور بعض دفعہ خصوصاً علماء مخاطب ہیں جن کو قرآن کریم کی سورتیں یاد ہوتی ہیں اور پہلی دعا میں سمجھتا ہوں انہی کے لئے ہے۔ حضرت مسیح موعود(-) فرماتے ہیں:-

"اور اگر اس عاجز پر شک ہو اور وہ دعویٰ جو اس عاجز نے کیا ہے اس کی صحت کی نسبت دل میں شبہ ہو تو میں ایک آسان صورت رفع شک کی بتلاتا ہوں جس سے ایک طالب صادق انشاء اللہ مطمئن ہو سکتا ہے اور وہ یہ ہے کہ اول توبہ نصوح کر کے رات کے وقت دو رکعت نماز پڑھیں جس کی پہلی رکعت میں سورۃ یٰسین اور دوسری رکعت میں اکیس مرتبہ سورۃ اخلاص ہو۔"

اب ظاہر ہے کہ اس میں علماء ہی مراد ہیں کیونکہ عامۃ الناس کو تو سورۃ یٰسین یاد نہیں ہوتی کہ وہ پہلی رکعت میں اتنی لمبی سورۃ کی تلاوت کر سکیں۔ "اور دوسری رکعت میں اکیس مرتبہ سورۃ اخلاص ہو۔ بعد اس کے تین سو مرتبہ درود شریف اور تین سو مرتبہ استغفار پڑھ کر خدا تعالیٰ سے یہ دعا کریں کہ اے قادر کریم تو پوشیدہ حالات کو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اور مقبول اور مردود اور مفتری اور صادق تیری نظر سے پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔ پس ہم عاجزی سے تیری جناب میں التجا کرتے ہیں کہ اس شخص کا تیرے نزدیک کہ جو مسیح موعود اور مہدی اور مجدد الوقت ہونے کا دعویٰ کرتا ہے کیا حال ہے۔ کیا صادق ہے یا کاذب ہے اور مقبول ہے یا مردود۔ اپنے فضل سے یہ حال رؤیا یا کشف یا الہام سے ہم پر ظاہر فرما۔ تا اگر مردود ہے تو اس کے قبول کرنے سے ہم گمراہ نہ ہوں اور اگر مقبول ہے اور تیری طرف سے ہے تو اس کے انکار اور اس کی اہانت سے ہم ہلاک نہ ہو جائیں۔ ہمیں ہر ایک قسم کے فتنہ سے بچا کہ ہر ایک قوت تجھ کو ہی ہے۔ آمین

یہ استخارہ کم از کم دو ہفتے کریں۔ لیکن اپنے نفس سے خالی ہو کر۔ کیونکہ جو شخص پہلے ہی بغض سے بھرا ہوا ہے اور بدظنی اس پر غالب آگئی ہے۔ اگر وہ خواب میں اس شخص کا حال دریافت کرنا چاہے جس کو وہ بہت ہی برا جانتا ہے تو شیطان آتا ہے اور موافق اس ظلمت کے جو اس کے دل میں ہے اور پر ظلمت خیالات اپنی طرف سے اس کے دل میں ڈال دیتا ہے۔ پس اس کا پچھلا حصہ پہلے سے بھی بدتر ہوتا ہے۔ سو اگر تو خدا تعالیٰ سے کوئی خبر دریافت کرنا چاہے تو اپنے سینہ کو بکلی بغض اور عناد سے دھو ڈال۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 329)

دعا: "اے خدائے قادر و علیم! اگر تو جانتا ہے کہ میں نے دعویٰ مسیح موعود ہونے کا اپنی طرف سے بنا لیا ہے اور یہ تیرے الہامات نہیں جو اس اشتہار میں لکھے گئے ہیں بلکہ میرا افتراء ہیں یا شیطانی وساوس ہیں تو آج کی تاریخ سے ایک برس گزرنے سے پہلے مجھے وفات دے یا کسی ایسے عذاب میں مبتلا کر جو موت سے بدتر ہو۔ لیکن اگر تو جانتا ہے کہ میرا دعویٰ تیرے الہام سے ہے اور یہ سب الہامات تیرے الہامات ہیں جو اس اشتہار میں لکھے گئے ہیں۔ تو اس مخالف کو جو اپنے اشتہار مباہلہ کے ذریعہ سے میری تکذیب کرتا اور مجھ کو کاذب جانتا ہے ایک سال کے عرصہ میں نہایت دکھ کی مار میں مبتلا کر۔"

(انجام آتھم مع ضمیمہ روحانی خزائن۔ جلد 11 ص 318)

پھر حضرت مسیح موعود(-) فرماتے ہیں:-

"اس بات کے بیان کرنے کی حاجت نہیں کہ خدا نے اپنے عہد کو یاد کر کے لاکھوں انسانوں کو میری طرف رجوع دے دیا اور وہ مالی نصرتیں کیں جو کسی کے خواب و خیال میں نہ تھیں۔ پس اے مخالفو! خدا تم پر رحم کرے اور تمہاری آنکھیں کھولے۔ ذرا سوچو کہ کیا یہ انسانی مکر ہو سکتے ہیں۔ یہ وعدے تو براہین احمدیہ کی تصنیف کے زمانہ میں کئے گئے تھے جبکہ قوم کے سامنے ان کا ذکر کرنا بھی ہنسی کے لائق تھا اور میری حیثیت کا اس قدر بھی وزن نہ تھا جیسا کہ رائی کے دانے کا وزن ہوتا ہے۔ تم میں سے کون ہے جو مجھے اس بیان میں ملزم کر سکتا ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 79)

ایک دعا ہے(-) فتنہ کو دور کرنے کے لئے: "اے مالک و قادر خدا اب فضل کر اور رحم کر اور اس تفرقہ کو درمیان سے اٹھا اور سچ ظاہر کر اور جھوٹ کو نابود کر کہ سب

قدرت اور طاقت اور رحمت تیری ہی ہے۔ آمین آمین آمین"

(سر الخلافۃ روحانی خزائن جلد 8 ص 414)

"میں نے خدا تعالیٰ سے دعا کی ہے کہ وہ مجھ میں اور محمد حسین میں آپ فیصلہ کرے اور وہ دعا جو میں نے کی ہے یہ ہے کہ اے میرے ذوالجلال پروردگار اگر میں تیری نظر میں ایسا ہی ذلیل اور جھوٹا اور مفتری ہوں جیسا کہ محمد حسین بٹالوی نے اپنے رسالہ اشاعۃ السنۃ میں بار بار مجھ کو کذاب اور دجال اور مفتری کے لفظ سے یاد کیا ہے اور جیسا کہ اس نے اور محمد بخش زٹلی اور ابوالحسن تبتی نے اس اشتہار میں جو 10۔ نومبر 1898ء کو چھپا ہے میرے ذلیل کرنے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا تو اے میرے مولیٰ اگر میں تیری نظر میں ایسا ہی ذلیل ہوں تو مجھ پر تیرہ ماہ کے اندر یعنی پندرہ دسمبر 1898ء سے پندرہ جنوری 1900ء تک ذلت کی مار وارد کر اور ان لوگوں کی عزت اور وجاہت ظاہر کر اور اس روز کے جھگڑے کا فیصلہ فرما۔

اے میرے آقا، میرے مولیٰ، میرے منعم! میری ان نعمتوں کے دینے والے جو تو جانتا ہے اور میں جانتا ہوں، تیری جناب میں میری کچھ عزت ہے تو میں عاجزی سے دعا کرتا ہوں کہ ان تیرہ مہینوں میں جو 15 دسمبر 1898ء سے 15 جنوری 1900ء تک شمار کئے جائیں گے شیخ محمد حسین اور جعفر زٹلی اور تبتی مذکور کو جنہوں نے میرے ذلیل کرنے کے لئے یہ اشتہار لکھا ہے ذلت کی مار سے دنیا میں رسوا کر۔ غرض اگر یہ لوگ تیری نظر میں سچے اور متقی اور پرہیزگار اور میں کذاب اور مفتری ہوں تو مجھے ان تیرہ مہینوں میں ذلت کی مار سے تباہ کر۔ اور اگر تیری جناب میں مجھے وجاہت اور عزت ہے تو میرے لئے یہ نشان ظاہر فرما کہ ان تینوں کو ذلیل اور رسوا (-) کر آمین ثم آمین۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص 60)

اب جنگ مقدس کے آخری دن کی کچھ روئیداد آپ کے سامنے رکھی جاتی ہے جو حضرت مسیح موعود (-) کے الفاظ میں ہے اور اس میں دعا بھی ہے۔

"مجھ سے بھی اسی مجلس میں تین بیمار پیش کر کے ٹھٹھا کیا گیا کہ اگر دین (-) سچا ہے اور تم فی الحقیقت ملہم ہو تو ان تینوں کو اچھا کر کے دکھلاؤ۔ حالانکہ میرا یہ دعویٰ نہ تھا کہ میں قادر مطلق ہوں۔ نہ قرآن شریف کے مطابق مواخذہ تھا۔ بلکہ یہ تو عیسائی صاحبوں کے ایمان کی نشانی ٹھہرائی گئی تھی کہ اگر وہ سچے ایماندار ہوں تو وہ ضرور لنگڑوں اور اندھوں اور بہروں کو اچھا کریں گے۔ مگر تاہم میں اس کے لئے دعا کرتا رہا اور آج رات جو مجھ پر کھلا وہ یہ ہے کہ جبکہ میں نے بہت تضرع اور ابتہال سے جناب الٰہی میں دعا کی کہ تو اس امر میں فیصلہ کر اور ہم عاجز بندے ہیں تیرے فیصلہ کے سوا کچھ نہیں کر سکتے۔ تو اس نے مجھے یہ نشان بشارت کے طور پر دیا ہے کہ اس بحث میں دونوں فریقوں میں سے جو فریق عمداً جھوٹ کو اختیار کر رہا ہے اور سچے خدا کو چھوڑ رہا ہے اور عاجز انسان کو خدا بنا رہا ہے وہ انہیں دنوں مباحثہ کے لحاظ سے یعنی فی دن ایک مہینہ لے کر یعنی 15 ماہ تک ہاویہ میں گرایا جاوے گا اور اس کو سخت ذلت پہنچے گی بشرطیکہ حق کی طرف رجوع نہ کرے۔ اور جو شخص سچ پر ہے اور سچے خدا کو مانتا ہے اس کی اس سے عزت ظاہر ہو گی۔ اور اس وقت جب یہ پیشگوئی ظہور میں آوے گی بعض اندھے سوجاکھے کئے جائیں گے اور بعض لنگڑے چلنے لگیں گے اور بعض بہرے سننے لگیں گے۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 433، 434)

ہماری نئی نسل کو اس بات کا علم نہیں کہ جب آتھم سے حضرت مسیح موعود (-) کا مناظرہ ختم ہوا تو عیسائیوں نے بڑی شرارت کے ساتھ بعض اندھے اور لنگڑے اور بہرے اکٹھے کئے اور ان کو آپ کے سامنے پیش کیا اور کہا کہ ہمیں تو کوئی اعتراض نہیں آپ کو سچا ماننے میں، لیکن ہمارا مسیح تو لنگڑوں کو ٹھیک کر دیا کرتا تھا، اندھوں کو دکھائی دینے لگتا تھا اس کی برکت سے، اور بہرے سننے لگتے تھے۔ تو اتنی سی بات ہے ذرا ان کو ٹھیک کر دیں تو ہم آپ کو تسلیم کر لیں گے۔ حضرت مسیح موعود (-) نے فرمایا کہ دیکھو تمہارے مسیح نے یہ بھی تو کہا تھا کہ جو مجھ پر ایک رائی برابر بھی ایمان رکھتا ہے وہ یہ سارے معجزے دکھا سکے گا جو میں دکھا رہا ہوں۔ تو شکر ہے مجھے اندھوں کو اکٹھا کرنے کی ضرورت نہیں پڑی۔ اب تم میں اگر رائی برابر بھی مسیح کی صداقت پر ایمان ہے تو ان سب کو اچھا کر کے دکھاؤ۔ اتنی افراتفری پڑی کہ ان بیماروں لنگڑوں وغیرہ کو گھسیٹ گھسیٹ کر باہر لے جانا پڑا کیونکہ ظاہر ہے کوئی ان کو اچھا نہیں کر سکتا تھا۔ تو یہ حضرت مسیح موعود (-) کے حق میں خدا تعالیٰ نے حیرت انگیز نشان دکھایا۔

پادری عبداللہ آتھم کے مقابل پر اشتہار انعامی دو ہزار برائے اظہار حق: "اب دعا پر ختم کرتا ہوں۔ اے حی و قیوم حق کو ظاہر کر اور اپنے وعدے کے موافق جھوٹوں کو پامال کر دے۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد دوم ص 58)

جان الیگزنڈر ڈوئی کے نام خط میں اس کے اور پگٹ کے بارہ میں دعا۔ ابھی حال ہی میں الیگزنڈر ڈوئی کی موت کا دن امریکہ میں منایا گیا۔ اور اور بھی بہت سے ایسے رسائل اور اخبار اکٹھے ہوئے جن میں اس وقت کے زمانہ میں امریکہ کے تمام بڑے بڑے اخباروں نے کھلے بندوں یہ اقرار کیا کہ قادیان کا مسیح جیت گیا اور الیگزنڈر ڈوئی اسی طرح ہلاک ہوا جیسے اس نے پیشگوئی کی تھی۔ پہلے بھی بہت سے اخبارات ہماری طرف سے تراشوں کے ساتھ پیش کئے جاتے ہیں مگر اب خدا تعالیٰ کے فضل سے امریکہ کی جماعت نے کچھ مزید اخبار بھی اکٹھے کر لئے ہیں اور اس دفعہ الیگزنڈر ڈوئی کا دن احمدیت کے لحاظ سے بڑی شان و شوکت کے ساتھ منایا گیا۔ چنانچہ یہ تحریر ہے حضرت مسیح موعود (-) کی:

"میں اس مضمون کو اس دعا پر ختم کرتا ہوں کہ اے قادر اور کامل خدا جو ہمیشہ نبیوں پر ظاہر ہوتا رہا اور ظاہر ہوتا رہے گا یہ فیصلہ جلد کر کہ "پگٹ" جو انگلستان کا تھا۔ "اور ڈوئی" جو امریکہ کا تھا۔ "کا جھوٹ لوگوں پر ظاہر کر دے۔ کیونکہ اس زمانہ میں تیرے عاجز بندے اپنے جیسے انسان کی پرستش میں گرفتار ہو کر تجھ سے بہت دور جا پڑے ہیں۔ سو اے ہمارے پیارے خدا ان کو اس مخلوق پرستی کے اثر سے رہائی بخش۔ اور اپنے وعدوں کو پورا کر جو اس زمانہ کے لئے تیرے تمام نبیوں نے کئے ہیں۔ ان کانٹوں میں سے زخمی لوگوں کو باہر نکال اور حقیقی نجات کے سرچشمہ سے ان کو سیراب کر۔ کیونکہ سب نجات تیری معرفت اور تیری محبت میں ہے کسی انسان کے خون میں نجات نہیں۔ اے رحیم کریم خدا ان کی مخلوق پرستی پر بہت زمانہ گزر گیا ہے۔ اب ان پر تو رحم کر اور ان کی آنکھیں کھول دے۔ اے قادر اور رحیم خدا سب کچھ تیرے ہاتھ میں ہے۔ اب تو ان بندوں کو اس اسیری سے رہائی بخش اور صلیب اور خون مسیح کے خیالات سے ان کو بچا لے۔ اے قادر کریم خدا ان کے لئے میری دعا سن اور آسمان سے ان کے دلوں پر ایک نور نازل کر تا وہ تجھے دیکھ لیں۔ کون خیال کر سکتا ہے کہ وہ تجھے دیکھیں گے۔ کس کے ضمیر میں ہے کہ وہ مخلوق پرستی کو چھوڑ دیں گے۔ اور تیری آواز سنیں گے پر اے خدا تو سب کچھ کر سکتا ہے۔ تو نوح کے دنوں کی طرح ان کو ہلاک مت کر کہ آخر وہ تیرے بندے ہیں۔ بلکہ ان پر رحم کر اور ان کے دلوں کو سچائی کے قبول

کرنے کے لئے کھول دے۔ ہر ایک قفل کی تیرے ہاتھ میں کنجی ہے۔ جبکہ تو نے مجھے اس کام کے لئے بھیجا ہے تو میں تیرے منہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں نامرادی سے مروں۔ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ جو کچھ تو نے اپنی وحی سے مجھے وعدے دیئے ہیں ان وعدوں کو تو ضرور پورا کرے گا کیونکہ تو ہمارا خدا صادق خدا ہے۔ اے میرے رحیم خدا اس دنیا میں میرا بہشت کیا ہے۔ بس یہی کہ تیرے بندے مخلوق پرستی سے نجات پا جائیں۔ سو میرا بہشت مجھے عطا کر۔ اور ان لوگوں کے مردوں اور ان لوگوں کی عورتوں اور ان کے بچوں پر یہ حقیقت ظاہر کر دے کہ وہ خدا جس کی طرف توریت اور دوسری پاک کتابوں نے بلایا ہے اس سے وہ بے خبر ہیں۔ اے قادر کریم میری سن لے کہ تمام طاقتیں تجھ کو ہیں۔ آمین ثم آمین۔"

(مکتوبات احمدیہ حصہ سوم ص 121'122)

پھر حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں:۔

"..... دعا میں خدا تعالیٰ نے بڑی قوتیں رکھی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات کے یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہو گا دعا ہی کے ذریعہ سے ہو گا۔"

(ملفوظات جلد پنجم ص 36)

پھر آپ فرماتے ہیں:

"ہاں یہ درست بات ہے اور یہ ہمارا حق ہے کہ جو خدا نے ہمیں عطا کیا ہے جبکہ ہم دکھ دیئے جائیں اور ستائے جائیں۔ اور ہمارا صدق لوگوں پر مشتبہ ہو جائے۔ اور ہماری راہ کے آگے صدہا اعتراضات کے پتھر پڑ جائیں تو ہم اپنے خدا کے آگے روئیں اور اس کی جناب میں تضرعات کریں اور اس کے نام کی زمین پر تقدیس چاہیں اور اس سے کوئی ایسا نشان مانگیں جس کی طرف حق پسندوں کی گردنیں جھک جائیں۔ سو اسی بنا پر میں نے یہ دعا کی ہے۔ مجھے بارہا خدا تعالیٰ مخاطب کر کے فرما چکا ہے کہ جب تو دعا کرے تو میں تیری سنوں گا۔ سو میں (-) دونوں ہاتھ پھیلاتا ہوں اور کہتا ہوں رب انی مغلوب مگر بغیر فانتصر کے۔ اور میری روح دیکھ رہی ہے کہ خدا میری سنے گا۔ اور میرے لئے ضرور کوئی ایسا رحمت اور امن کا نشان ظاہر کر دے گا کہ جو میری سچائی پر گواہ ہو جائے گا۔"

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد 15 ص 514'515)

اب جماعت کے لئے ایک دعا ہے:۔ "میں یقین رکھتا ہوں کہ جو لوگ ہر وقت میری تعلیم سنتے ہیں خدا تعالیٰ ان کو ہدایت دے گا اور ان کے دلوں کو کھول دے گا۔ اب میں اسی قدر پر بس کرتا ہوں کہ جو دعا میں نے پیش کیا ہے میری جماعت کو اس کے پورا کرنے کی توفیق دے اور ان کے مالوں میں برکت ڈالے۔ اور اس کار خیر کے لئے ان کے دلوں کو کھول دے۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص 507)

پھر حضرت مسیح موعود (-) نے اپنی جماعت کی اصلاح کے لئے ایک بہت دردمندانہ دعا کی ہے۔ فرماتے ہیں:

"میں کیا کروں اور کہاں سے ایسے الفاظ لاؤں جو اس گروہ کے دلوں پر کارگر ہوں۔ خدایا مجھے ایسے لفظ عطا فرما اور ایسی تقریریں الہام کر جو ان دلوں پر اپنا نور ڈالیں اور اپنی تریاقی خاصیت سے ان کے زہر کو دور کر دیں۔ میری جان اس شوق سے تڑپ رہی ہے کہ کبھی وہ بھی دن ہو کہ اپنی جماعت میں بکثرت ایسے لوگ دیکھوں جنہوں نے درحقیقت جھوٹ چھوڑ دیا اور ایک سچا عہد اپنے خدا سے کر لیا کہ وہ ہر یک شر سے اپنے تئیں بچائیں گے اور تکبر سے جو تمام شرارتوں کی جڑ ہے بالکل دور جا پڑیں گے اور اپنے رب سے ڈرتے رہیں گے۔ مگر ابھی تک بجز خاص چند آدمیوں کے ایسی شکلیں مجھے نظر نہیں آتیں۔ ہاں نماز پڑھتے ہیں مگر نہیں جانتے کہ نماز کیا شے ہے۔ جب تک دل فروتنی کا سجدہ نہ کرے صرف ظاہری سجدوں پر امید رکھنا طمع خام ہے۔ جیسا کہ قربانیوں کا خون اور گوشت خدا تک نہیں پہنچتا۔ صرف تقویٰ پہنچتی ہے۔ ایسا ہی جسمانی رکوع و سجود بھی ہیچ ہے۔ جب تک دل کا رکوع و سجود و قیام نہ ہو۔ دل کا قیام یہ ہے کہ اس کے حکموں پر قائم رہو اور رکوع یہ کہ اس کی طرف جھکے اور سجود یہ کہ اس کے لئے اپنے وجود سے دست بردار ہو۔ سو افسوس ہزار افسوس کہ ان باتوں کا کچھ بھی اثر میں نہیں دیکھتا۔ مگر دعا کرتا ہوں اور جب تک مجھ میں دم زندگی ہے کئے جاؤں گا۔ اور دعا یہی ہے کہ خدا تعالیٰ میری اس جماعت کے دلوں کو پاک کرے اور اپنی رحمت کا ہاتھ لمبا کر کے ان کے دل اپنی طرف پھیر دے۔ اور تمام شرارتیں اور کینے ان کے دلوں سے اٹھا دے اور باہمی سچی محبت عطا کر دے۔ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ دعا کسی وقت قبول ہو گی اور خدا میری دعاؤں کو ضائع نہیں کرے گا۔ ہاں میں یہ بھی دعا کرتا ہوں کہ اگر کوئی شخص میری جماعت میں خدا تعالیٰ کے علم اور ارادہ میں بدبخت ازلی ہے جس کے لئے یہ مقدر ہی نہیں کہ سچی پاکیزگی اور خدا ترسی اس کو حاصل ہو تو اس کو اے قادر خدا میری طرف سے بھی منحرف کر دے جیسا کہ وہ تیری طرف سے منحرف ہے اور اس کی جگہ کوئی اور لا' جس کا دل نرم اور جس کی جان میں تیری طلب ہو۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 445'446)

جماعت کو ایک نصیحت ہے کہ اپنے سب بھائیوں کے لئے بھی دعا کرتے رہا کریں۔

"اگر کوئی میرا دینی بھائی اپنی نفسانیت سے مجھ سے کچھ سخت گوئی کرے تو میری حالت پر حیف ہے اگر میں بھی دیدہ دانستہ اس سے سختی سے پیش آؤں بلکہ مجھے چاہئے کہ میں اس کی باتوں پر صبر کروں اور اپنی نمازوں میں اس کے لئے رو رو کر دعا کروں کیونکہ وہ میرا بھائی ہے اور روحانی طور پر بیمار ہے۔ اگر میرا بھائی سادہ ہو یا کم علم یا سادگی سے کوئی خطا اس سے سرزد ہو تو مجھے نہیں چاہئے کہ میں اس سے ٹھٹھا کروں یا چیں بر جبیں ہو کر تیزی دکھاؤں یا بدنیتی سے اس کی عیب گیری کروں کہ یہ سب ہلاکت کی راہیں ہیں۔ کوئی سچا مومن نہیں ہو سکتا جب تک اس کا دل نرم نہ ہو۔ جب تک وہ اپنے تئیں ہر یک سے ذلیل تر نہ سمجھے اور ساری مشیختیں دور نہ ہو جائیں۔ خادم القوم ہونا مخدوم بننے کی نشانی ہے اور غریبوں سے نرم ہو کر اور جھک کر بات کرنا مقبول الٰہی ہونے کی علامت ہے اور بدی کا نیکی کے ساتھ جواب دینا سعادت کے آثار ہیں اور غصہ کو کھا لینا اور تلخ بات کو پی جانا نہایت درجہ کی جوانمردی ہے۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 442'443)

حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی بیعت پر حضور نے ان کے لئے جو دعا کی وہ یہ تھی:

(-) یعنی اللہ تمہارا دل تقویٰ اور ایمان پر ثابت قدم کر دے اور خلوص کے دروازے آپ پر کھول دے اور اپنی محبت عطا کرے اور فرقان نصیب فرمائے۔ "اشتہار شرائط بیعت بھیجا جاتا ہے۔ جہاں تک وسعت و طاقت ہو اس پر پابند ہوں۔ اور کمزوری کے دور کرنے کے لئے خدا تعالیٰ سے مدد چاہتے رہیں۔ اپنے رب کریم سے مناجات خلوت کی مداومت رکھیں۔ اور ہمیشہ طلب قوت کرتے رہیں.... بے وقوف وہ شخص ہے جو اس

سے (یعنی اس دنیا سے) دل لگاوے۔ اور نادان ہے وہ آدمی جو اس کے لئے اپنے رب کریم کو ناراض کرے۔ سو ہوشیار ہو جاؤ تا غیب سے قوت پاؤ۔ دعا بہت کرتے رہو اور عاجزی کو اپنی خصلت بناؤ۔ جو صرف رسم اور عادات کے طور پر زبان سے دعا کی جاتی ہے کچھ بھی چیز نہیں۔ جب دعا کرو تو بجز صلوۃ فرض کے یہ دستور رکھو کہ اپنی خلوت میں جاؤ اور اپنی زبان میں نہایت عاجزی کے ساتھ جیسے ایک ادنیٰ بندہ ہوتا ہے خدا تعالیٰ کے حضور میں دعا کرو" دعا یہ کرو:

"اے رب العالمین! تیرے احسان کا میں شکر نہیں کر سکتا۔ تو نہایت رحیم و کریم ہے۔ اور تیرے بے نہایت مجھ پر احسان ہیں۔ میرے گناہ بخش تا میں ہلاک نہ ہو جاؤں۔ میرے دل میں اپنی خالص محبت ڈال تا مجھے زندگی حاصل ہو اور میری پردہ پوشی فرما۔ اور مجھ سے ایسے عمل کرا جن سے تو راضی ہو جاوے۔ میں تیرے وجہ کریم کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو۔ رحم فرما اور دین و آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا کہ ہر ایک فضل و کرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ آمین ثم آمین"

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر چہارم ص 4'5'6)

آپ تعزیت کے خطوط کس قسم کے لکھا کرتے تھے۔ یہ بھی ایک خط ہے جو حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی پہلی اہلیہ کی وفات پر ان کو لکھا گیا۔ یعنی حضرت مسیح موعود (ؑ) نے لکھا اور ان الفاظ میں تعزیت فرمائی۔

"اللہ تعالیٰ آپ کو صبر جمیل عطا فرماوے اور اس کے عوض کوئی آپ کو بھاری خوشی بخشے۔" اب یہ کیسی عظیم الشان دعا ہے جو آنحضور صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی ایک تعزیت بھی اسی نوع کی تھی۔ وہ بھاری خوشی یہ تھی کہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ (رضی) سے حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی شادی ہوگئی۔ "اس کے عوض کوئی آپ کو بھاری خوشی بخشے۔ میں اس درد کو محسوس کرتا ہوں جو اس ناگہانی مصیبت سے آپ کو پہنچا ہوگا۔ اور میں دعا کرتا ہوں کہ آئندہ خدا تعالیٰ ہر ایک بلا سے آپ کو بچائے اور پردہ غیب سے اسباب راحت آپ کے لئے میسر کرے۔ میرا اس وقت آپ کے درد سے دل دردناک ہے اور سینہ غم سے بھرا ہے۔ خیال آتا ہے کہ دنیا کیسی بے بنیاد ہے۔ ایک دم میں ایسا گھر کہ عزیزوں اور پیاروں سے بھرا ہوا ہو ویران بیابان دکھائی دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اس رفیق کو غریق رحمت کرے اور اس کی اولاد کو عمر اور اقبال اور سعادت بخشے۔ لازم ہے کہ ہمیشہ ان کو دعائے مغفرت میں یاد رکھیں۔"

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر چہارم ص 93'94)

حضرت چوہدری رستم علی صاحب کے نام دعائیہ خطوط سے یہ مختصر سا اقتباس ہے:

حضرت اقدس مسیح موعود (ؑ) نے تحریر فرمایا:۔

"آپ کے لئے دعا کی ہے۔ خدا تعالیٰ دنیا و آخرت محمود کرے۔"

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر 3 ص 3)

نیز آپ کو ایک خط میں یہ بھی تحریر فرمایا:۔

"دنیا مقام غفلت ہے۔ بڑے نیک قسمت آدمی اس غفلت خانہ میں رو بحق ہوتے ہیں۔ استغفار پڑھتے رہیں اور اللہ جلشانہ سے مدد چاہیں۔ یہ عاجز آپ کو دعا میں فراموش نہیں کرتا۔ ترتیب اثر وقت پر موقوف ہے۔ اللہ جلشانہ آپ کو دنیا و آخرت میں توفیق خیرات بخشے۔"

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر 3 ص 5)

آپ کے بیٹے کی وفات پر تعزیت فرماتے ہوئے لکھا: "اللہ تعالیٰ آپ کو اس رنج کے عوض میں راحت دلی سے متمتع کرے۔ آمین"

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر 3 ص 6)

اسی طرح آپ کے نام ایک اور خط میں تحریر فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ آپ کو مکروہات زمانہ سے بچاوے اور خاتمہ بالخیر کرے۔ یہ عاجز آپ کے لئے اور چوہدری محمد بخش صاحب کے لئے دعا میں مشغول ہے۔ خیر و عافیت سے مطلع فرماتے رہیں۔

(مکتوبات احمدیہ۔ جلد پنجم نمبر 3 ص 7)

پھر ایک اور خط میں آپ کے نام لکھتے ہیں کہ:۔ "میں آپ کے لئے دعا کرتا ہوں کہ خداوند کریم جلشانہ آپ کو ترددات پیش آمدہ سے مخلصی عطا فرماوے۔"

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر 3 ص 15)

رسالہ "سراج منیر" پر جو آپ نے مالی معاونت کی تھی اس کے جواب میں حضرت مسیح موعود (ؑ) لکھتے ہیں: "آپ کی ہمدردی دینی کے معلوم کرنے سے بار بار آپ کے لئے دعا نکلتی ہے کہ خداوند کریم جلشانہ آپ کو محمود الدنیا و العاقبت کرے۔"

(مکتوبات احمدیہ جلد 5 نمبر 3 ص 35)

اب یہ اقتباس میں آخری پیش کر دیتا ہوں۔ پھر نماز کا وقت ہو رہا ہے:۔

"میں امید رکھتا ہوں کہ قبل اس کے جو میں اس دنیا سے گزر جاؤں۔ میں اپنے اس حقیقی آقا کے سوا دوسرے کا محتاج نہیں ہوں گا اور وہ ہر ایک دشمن سے مجھے اپنی پناہ میں رکھے گا۔ (۔) اور میں یقین رکھتا ہوں کہ وہ میری مدد کرے گا اور وہ مجھے ہرگز ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ اگر تمام دنیا میری مخالفت میں درندوں سے بدتر ہو جائے تب بھی وہ میری حمایت کرے گا۔ میں نامرادی کے ساتھ ہرگز قبر میں نہیں اتروں گا کیونکہ میرا خدا میرے ہر قدم میں میرے ساتھ ہے اور میں اس کے ساتھ ہوں۔ میرے اندرون کا جو اس کو علم ہے کسی کو بھی علم نہیں۔ اگر سب لوگ مجھے چھوڑ دیں تو خدا ایک اور قوم پیدا کرے گا جو میرے رفیق ہوں گے۔" (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن جلد 21 ص 294'295)

(الفضل انٹرنیشنل لندن 13۔ اکتوبر 2000ء)

اے بتو اب جستجو اس کی ہے اُمّیدِ محال
لے چکا ہے دِل مرا تو دِلرُبائے قادیاں

یا تو ہم پھرتے تھے اُن میں یا ہُوا یہ انقلاب
پھرتے ہیں آنکھوں کے آگے کوچہ ہائے قادیاں

خیال رہتا ہے ہمیشہ اس مقامِ پاک کا
سوتے سوتے بھی یہ کہہ اُٹھتا ہوں ہائے قادیاں

(کلام محمود)

اطلاعات و اعلانات

نکاح

O عزیزم مکرم وسیم احمد صاحب گراس گرو جرمنی ابن مکرم منیر احمد اعوان صاحب 11/5 دارالعلوم جنوبی ربوہ کا نکاح عزیزہ طاہرہ لطیف صاحبہ بنت مکرم لطیف احمد صاحب سے مورخہ 10۔ نومبر 2000ء کو بعد نماز عصر "بیت بشیر" دارالعلوم جنوبی ربوہ ضلع جھنگ میں 5 ہزار جرمن مارک حق مہر مکرم محمد زاہد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا۔ 11۔ نومبر کو گراس گرو جرمنی میں تقریب رخصتی ہوئی اور 12۔ نومبر 2000ء کو مکرم وسیم احمد صاحب نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔

عزیز وسیم احمد صاحب مکرم میاں سلطان احمد صاحب مرحوم درویش قادیان کا پوتا اور عزیزہ طاہرہ لطیف صاحبہ مکرم جلال الدین صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ کی پوتی ہے۔ احباب سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے اور دونوں خاندانوں کے لئے مثمر بثمرات ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

O مکرم محمد ارشد کاتب صاحب نظارت اشاعت ربوہ کا پوتا عزیز طلحہ عزیز ابن مکرم محمد اشرف جاوید صاحب آف لطیف آباد حیدر آباد بیمار ہے اور ہسپتال میں داخل ہے۔ عزیز کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

O مکرم ڈاکٹر محمد بشیر صاحب سابق امیر ضلع کوٹلی آزاد کشمیر تحریر فرماتے ہیں خاکسار ایک عرصہ سے ہائی بلڈ پریشر، خون میں شکر کی زیادتی، معدہ میں السراور عارضہ قلب میں مبتلا ہے۔ اسی طرح عاجز کی اہلیہ محترمہ بھی پیٹ کے بعض عوارض اور عارضہ قلب میں مبتلا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

O مکرم حافظ انوار رسول صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ (شعبہ تاریخ احمدیت) کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 12۔ نومبر 2000ء کو دوسرے فرزند سے نوازا ہے۔ نومولود مکرم شیخ ممتاز رسول صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ کا پوتا اور مکرم اعجاز احمد صاحب دارالرحمت غربی کا نواسہ ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بچے کا نام مرغوب احمد عطا فرمایا ہے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح، خادم دین اور با عمر بنائے۔

O مکرم اعجاز احمد صاحب 565/گ۔ب فیصل آباد کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 22-9-2000 کو بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام "انصر اعجاز" تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب کا پوتا اور حمید اللہ صاحب (مرزا فروٹ فارم اوکاڑہ) کا نواسہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر صالح اور خادم دین بنائے۔

ولادت

O خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم اظہر رحیم قمر صاحب کو جو آسٹریلیا میں رہائش پذیر ہیں مورخہ 29-9-2000 کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بچے کا نام "حسان احمد قمر" عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم صوبیدار عبدالرحیم صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ داتہ تحصیل و ضلع مانسہرہ کا پوتا اور حکیم فضل احمد مرحوم، الفضل دواخانہ بسی پشاور کا نواسہ ہے۔

درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو باعمر، سعادت مند، خادم دین اور والدین کے لئے سعید بنائے۔

شرح چندہ روزنامہ الفضل ربوہ

اندرون ملک:	روزانہ-/750 روپے سالانہ خطبہ جمعہ-/150 روپے سالانہ
گلف۔ایشیا۔مڈل ایسٹ فار ایسٹ۔افریقہ۔یورپ	روزانہ-/4200 روپے سالانہ۔ہفتہ وار پیکٹ-/2800 روپے سالانہ
یو ایس اے۔پیسفک۔فجی ساؤتھ امریکہ۔آسٹریلیا	روزانہ-/6000 روپے سالانہ۔ہفتہ وار پیکٹ-/4000 روپے سالانہ

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 20 نومبر۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 12 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 25 درجے سنٹی گریڈ
منگل 21 نومبر غروب آفتاب 5-08
بدھ 22۔ نومبر طلوع فجر 5-15
بدھ 22۔ نومبر۔ طلوع آفتاب 6-40

ہر چیلنج سے نمٹنے کے لئے تیار ہیں

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ فوج ہر چیلنج سے نمٹنے کے لئے تیار ہے۔ فوجی افسر اور جوان پیشہ وارانہ مہارت حاصل کریں۔ آپریشنل تیاریاں جاری رکھیں لاہور کے قریب پاک فوج کی جنگی مشقوں کے دوران جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے جنرل مشرف نے کہا کہ پاکستان دفاعی پیداوار کے معاملے میں نہ صرف خود کفیل ہو گیا ہے بلکہ ان ہتھیاروں کا بہترین استعمال بھی جانتا ہے۔ ملک کو کسی خطرے کا سامنا نہیں انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک سال میں کئی مسائل حل کئے ہیں۔

نوائے وقت دھماکہ کے ملزمان

سندھ کے گورنر محمد میاں سومرو نے بتایا ہے کہ نوائے وقت کراچی کے دفتر میں بم دھماکہ کے ملزمان کا پتہ لگ گیا ہے تاہم ابھی ان کے نام نہیں بتائے جا سکتے۔ حکومت اخبارات کی حفاظت کے لئے سخت اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ الطاف حسین وفاقی حکومت کا مسئلہ ہے۔

فوج اقتدار بے نظیر کو دے دے

بیگم کلثوم نواز شریف نے ایک اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ اگر تھوڑی بہت بارگیننگ کے بعد فوج اقتدار بے نظیر کے حوالے کردے تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔ پیپلز پارٹی کی حکومت فوجی حکومت سے بہتر ہوگی۔ کیونکہ وہ اپنے مخالفین کو تنگ نہیں کرے گی۔ تنہا بے نظیر بھی صورت حال کو درست نہیں کر سکتیں مجلس تحفظ پاکستان سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قوم 12۔ اکتوبر کے شب خون کا حساب جلد چکا دے گی۔ سیاسی قوتیں متحد ہو کر فوجی ٹینک کو راستے سے ہٹا دیں۔

امیدواروں پر دفعہ 62، 63 لاگو نہیں ہوگی

قومی تعمیر نو بیورو کے چیئرمین جنرل (ر) تنویر نقوی نے کہا ہے کہ بلدیاتی امیدواروں پر آئین کی دفعہ 62، 63 پوری کرنے کی شرط لاگو نہیں کی جائے گی۔ 18۔ اضلاع میں بلدیاتی انتخابات پروگرام کے مطابق 31 دسمبر کو ہوں گے۔ کاغذات نامزدگی کم دسمبر کو وصول کئے جائیں گے۔ 5 دسمبر کو کاغذات کی جانچ پڑتال ہوگی۔ کوئی کرپٹ شخص انتخابات میں کامیاب نہ ہوگا۔ نہ ہی بدعنوان عناصر کا گٹھ جوڑ ہونے دیا جائے گا۔

رمضان المبارک میں جنگ بندی کا اعلان

بھارت نے رمضان المبارک میں مقبوضہ کشمیر میں جنگ بندی کا اعلان کر دیا ہے۔ بھارتی وزیراعظم واجپائی نے کہا ہے کہ مجاہدین کے خلاف فوجی کارروائیاں نہیں کریں گے۔ امید ہے کہ اس اقدام کا احترام کیا جائے گا اور ریاست میں تشدد رک جائے گا۔ سرحد پار سے مجاہدین کی آمد ختم ہو جائے گی۔

پاکستانی عدالت کو عدالت کہنا کفر ہے

ڈوک درہ (سرحد) میں نفاذ شریعت کے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے مولانا صوفی محمد نے کہا ہے کہ پاکستانی عدالتوں کو عدالت کہنا کفر ہے کیونکہ یہاں تھانوں سے لے کر سپریم کورٹ تک فرنگی کا قانون چلتا ہے۔ زندگی کے کسی شعبے میں شریعت کا وجود نہیں۔ معمولی اہلکار سے لے کر حکمرانوں تک سب غیر اسلامی زندگی گزار رہے ہیں۔ اس وجہ سے پاکستان میں کسی کی عبادت اللہ کے ہاں مقبول نہیں۔

پہلا ٹیسٹ ڈرا ہو گیا

پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان پہلا کرکٹ ٹیسٹ میچ لاہور میں ہار جیت کے فیصلے کے بغیر ختم ہو گیا۔ پاکستان کی ٹیم 401 رنز بنا کر آؤٹ ہوئی یوسف یوحنا نے 124 رنز بنائے۔ انگلینڈ نے پہلے کھیلتے ہوئے 8 وکٹوں پر 480 رنز بنائے تھے۔ ثقلین مشتاق کو مین آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔

فوج نے اقتصادی سرنڈر کر دیا

مسلم لیگ نے کہا ہے کہ فوج نے "اقتصادی سرنڈر" کے سوا کچھ نہیں کیا۔ غریب سے چائے کی پیالی بھی چھین لی۔ اقتصادی بحالی کے دعوے مکمل طور پر بے بنیاد ہیں۔ معاشی ترقی کی شرح پانچ فیصد مقرر کی گئی لیکن یہ ہدف بھی حاصل نہیں ہو سکا۔

حکومت مکمل ناکام ہوئی

جی ڈی اے نے کہا ہے کہ حکومت 13 ماہ میں مکمل طور پر ناکام ہوئی۔ قومی اعتماد کی بحالی کا یہ عالم رہا کہ 11۔ لاکھ پاکستانی ملک چھوڑ گئے۔ چھوٹے صوبوں کا فیڈریشن پر اعتماد ختم ہو رہا ہے۔

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اسرائیلی ہیلی کاپٹروں کی گولہ باری

اسرائیل نے فلسطینیوں کے خلاف تشدد کے حالیہ سلسلے میں ہیلی کاپٹروں اور ٹینکوں سے گولہ باری کی جس سے فلسطینی ریڈیو سٹیشن اور فیکٹری تباہ ہو گئی۔ یہ گولہ باری غزہ اور مغربی کنارے پر جھڑپوں کے بعد کی گئی۔ اس میں ایک فلسطینی پولیس اہلکار شہید اور 4۔ افراد زخمی ہو گئے تھے۔ ایک اسرائیلی فوجی بھی مارا گیا تھا۔ اسرائیل کی ظالمانہ کارروائیوں کے خلاف الخلیل میں مظاہرہ کرنے والے پر بھی اسرائیلی فوج نے فائرنگ کی جس سے فلسطینی زخمی ہو گئے

امریکہ کے وائٹ ہاؤس کے لئے قانونی جنگ

صدارتی انتخابات میں دستی گنتی میں ووٹوں کی پرچیاں غائب کرنے کے الزامات عائد کئے گئے ہیں۔ وائٹ ہاؤس کے لئے لڑی جانے والی جنگ اب سپریم کورٹ میں منتقل ہو گئی ہے۔ فلوریڈا کی سپریم کورٹ میں بش اور الگور کے وکلاء ایک ایک گھنٹہ دلائل دیں گے۔ عدالت کو یہ فیصلہ کرنا ہے کہ حتمی نتائج میں دستی گنتی کا نتیجہ شامل کیا جائے یا نہ۔ بش کے ترجمان نے کہا کہ ووٹوں کی غلط گنتی کی جا رہی ہے جس میں فلوریڈا کے حکام بھی شامل ہیں۔ جبکہ ڈیموکریٹک پارٹی نے الزام لگایا ہے کہ منصفانہ گنتی میں ری پبلکن رکاوٹ ڈال رہے ہیں۔

اسامہ کے خلاف امریکہ روس اتحاد

اسامہ کے خلاف آپریشن کے لئے امریکہ اور روس میں اتفاق رائے ہو گیا ہے۔ یمن کے واقعہ میں اسامہ بن لادن کے قریبی ساتھی زواہری کے ملوث ہونے کے ثبوت مل گئے ہیں۔ نیویارک پوسٹ نے بتایا ہے کہ چین برطانیہ اور فرانس نے طالبان پر مزید پابندیاں عائد کرنے کی مخالفت کر دی ہے۔

بھارت میں باغی گروپوں میں لڑائی

بھارت میں تری پورہ میں باغی قبائلیوں نے ایک گاؤں میں گھس کر 7 بنگالی مار دیئے بنگالیوں نے بھی جواباً 7 قبائلی ہلاک کر دیئے۔ ضلع کنچن پور میں ہونے والی لڑائی میں ایک بچہ اور دو خواتین سمیت 13۔ افراد زخمی ہو گئے۔

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837

ضرورت ہے

ہمیں اپنی فیکٹری واقع جہلم کے توسیعی منصوبے کے لئے درج ذیل سٹاف کی ضرورت ہے۔
(1) شفٹ سپروائزر: مکینیکل / الیکٹریکل میں ڈپلومہ یا کسی صنعتی ادارے میں اسی شعبے میں 5 سالہ تجربہ۔
(2) مشین آپریٹر: ڈپلومہ ہولڈر یا کسی صنعتی ادارے میں مکینیکل / الیکٹریکل شعبے میں کام کرنے کا تجربہ
(3) فورک لفٹ آپریٹر: کم از کم 5 سال کا تجربہ۔ عمر 30 سال سے زائد۔
(4) کار ڈرائیور: کم از کم 5 سال کا تجربہ۔ عمر 30 سال سے کم نہ ہو۔
(5) سیکورٹی گارڈ: عمر 30 سے 40 سال سابقہ فوجی اور مڈل تک تعلیم یافتہ افراد قابل ترجیح ہوں گے۔
(6) ہیلپر: 18 سال سے زائد عمر کے صحت مند افراد۔
تمام افراد کو تنخواہ حسب قابلیت و تجربہ دی جائے گی۔ اس کے علاوہ سنگل رہائش (نمبر 1 سے 2 کو فیملی رہائش دی جا سکتی ہے) میڈیکل، ہفتہ وار چھٹی، سالانہ چھٹیاں، اوور ٹائم، پنشن، گریجویٹی اور بونس کی سہولیات ہوں گی۔
درخواستیں معہ تصدیق نیچے دیئے گئے پتہ پر ارسال کریں۔
پاکستان چپ بورڈ (پرائیویٹ) لمیٹڈ
پوسٹ بکس نمبر 18 جی ٹی روڈ جہلم فون: 1-0541-646580

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کے لئے تیار کردہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

DILAWAR RADIO
Deals in: * Car stereo pioneer *sony Hi-Fi, *Kenwood power Amp + Woofer, *Hi-Fi Stereo Car
Main 3 -Hall Road, Lahore
☎ 7352212,7352790

Screen Printing & Designing, Nameplates, Stickers, Shields, Computer Signs, Giveaways
3D Hologram Stickers etc.
GRAPHIC SIGNS
129-C, Rehmanpura, Lhr. Ph: 759 0106,
Email: qaddan@brain.net.pk

کراچی کی فینسی ورائٹی K-22 میں خریدنے کیلئے تشریف لائیں
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ کاٹھیاں والا بازار سیالکوٹ
فون دکان 594674 رہائش 265155
پروپرائٹر: عمران مقصود۔ موبائل 0300-617823

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سٹکرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس: 5123862
ای میل knp_pk@yahoo.com

گائینوکارڈی ایل
میں پوشیدہ و پیچیدہ امراض نسواں کا مکمل شافی علاج ہے
سرپرست اعلیٰ: ہومیوڈاکٹر رائے انور احمد مبشر
ہیڈ آفس: زیلاٹ ہومیو فارمیسی احمد نگر ضلع جھنگ فون: 04524-211351

دورہ نمائندہ الفضل

○ ادارہ الفضل مکرم محمد شریف صاحب (ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر) کو جماعتی دورہ پر۔ بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع سیالکوٹ کے لئے بھجوا رہا ہے۔

1۔ توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا۔

2۔ الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی

3۔ الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایا جات کی وصولی۔

احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ)

ہو گئے۔

ESTD. 1924 MAS Ph: 7237516
THE RAJPUT CYCLE WORKS
NASEER AHMED RAJPUT
MUNEER AHMED AZHAR RAJPUT
MEHBOOB ALAM & SONS
24-NILA GUMBAD, LAHORE.
Deals In:
ALL SORTS OF CYCLES, CYCLE PARTS, BABY CYCLES BABY CARS, PRAMS, SWINGS, WALKERS & ETC.

PHILIPS
سمارٹ الیکٹریکل انٹرپرائزز
P.A.C.C.T.V سٹم سیکیورٹی سسٹم سٹلائٹ سسٹم
فلیٹ نمبر 5۔ بلاک 12/D جناح سپر مارکیٹ
اسلام آباد فون 051-2650347

البشیر۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ۔
فون نمبر 04524-214510
پروپرائٹر: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس
سلور لنک پرنٹرز
کتب، وزٹنگ کارڈ، لیٹر ہیڈ، بروشرز، شادی کارڈ، کیلنڈرز
کلرفل ڈیزائننگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود
ایڈریس: احسان منزل، فسٹ فلور، رائل پارک لاہور فون/فیکس: 6369887
E-mail: silverlp@hotmail.com

جائیداد کی خرید و فروخت کا باعتماد ادارہ
باجوہ اسٹیٹ ایڈوائزر
بٹ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
فون 042-5151130 پروپرائٹر: ظہیر احمد باجوہ

SUZUKI
Baleno
Cultus
Bolan
Mehran
Friday Closed
Sunday open
گاڑیاں
نقد و آسان اقساط پر
دیدہ زیب رنگوں اور ہر ماڈل میں دستیاب ہیں
حاضر سٹاک فوری ڈیلیوری
MINI MOTORS
AUTHORISED A CLASS DEALERS
54-Industrial Gulberg III, Lahore
Tel: 5712119-5713689-5873384

CPL No. 61